

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
 وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى
 شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا
 غَافِلِينَ (172) أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ
 وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ أَ فَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
 الْمُبْطِلُونَ (173) وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ
 يَرْجِعُونَ (174) وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا
 فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ
 (175) وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى
 الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ
 عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ
 الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُونَ (176) سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا

بَايَاتِنَا وَ أَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ (177) مَنْ يَهْدِ اللَّهُ

فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَ مَنْ يُضِلْ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

(178) وَ لَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّ وَ الْإِنْسِ

لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ

بِهَا وَ لَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ

هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179) وَ لِلَّهِ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَ ذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي

أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (180) وَ مِمَّنْ

خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَ بِهِ يَعْدِلُونَ (181)

When thy Lord drew forth from the Children of Adam - from their loins - their descendants, and made them testify concerning themselves, (saying) : "Am I not your Lord (who cherishes and sustains you)?" - They said: "Yea! We do testify!" (this), lest ye

~~~~~

should say on the day of judgment: "Of this we were never mindful": Or lest ye should say: "Our fathers before us may have taken false gods, but we are (their) descendants after them: wilt Thou then destroy us because of the deeds of men who followed falsehood." Thus do We explain the signs in detail; and perchance they may turn (unto Us). Relate to them the story of the man to whom We sent Our signs, but he passed them by: so Satan followed him up, and he went astray. If it had been Our will, We should have elevated him with Our signs; but he inclined to the earth, and followed his own vain desires. His similitude is that of a dog: if you attack him, he lolls out his tongue, or if you leave him alone, he (still) lolls out his tongue. That is the similitude of those who reject Our signs; so relate the story; perchance they may reflect. Evil as an example are people who reject Our signs and wrong their own souls. Whom Allah doth guide,- he is on the right path: whom He rejects from His guidance,- such are the persons who lose. Many are the Jinns and men we have made for hell: They have hearts wherewith they understand not, eyes wherewith they see not, and ears wherewith they hear not. They are like cattle,- nay more misguided: for they are heedless (of warning). The most beautiful names belong to Allah: so call on him by them; but shun such men as distort His names: for what they do, they will soon be requited. Of those We have created are people who direct (others) with truth. And dispense justice therewith.

اور اے نبی، لوگوں کو یاد دلاؤ وہ وقت جبکہ تمہارے رب نے بنی آدم کی

پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بناتے ہوئے

پوچھا تھا "کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟" انہوں نے کہا "ضرور آپ ہی ہمارے رب ہیں، ہم اس پر گواہی دیتے ہیں۔" یہ ہم نے اس لیے کیا کہ کہیں تم قیامت کے روز یہ نہ کہہ دو کہ "ہم تو اس بات سے بے خبر تھے۔" یا یہ نہ کہنے لگو کہ "شرک کی ابتدا تو ہمارے باپ دادا نے ہم سے پہلے کی تھی اور ہم بعد کو ان کی نسل سے پیدا ہوئے، پھر کیا آپ ہمیں اُس قصور میں پکڑتے ہیں جو غلط کار لوگوں نے کیا تھا؟" دیکھو، اس طرح ہم نشانیاں واضح طور پر پیش کرتے ہیں، اور اس لیے کرتے ہیں کہ یہ لوگ پلٹ آئیں۔ اور اے محمدؐ، ان کے سامنے اُس شخص کا حال بیان کرو جس کو ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندی سے نکل بھاگا۔ آخر کار شیطان اس کے پیچھے پڑ گیا یہاں تک کہ وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو کر رہا۔ اگر ہم چاہتے تو اسے اُن آیتوں کے ذریعہ سے بلندی عطا کرتے، مگر وہ تو زمین ہی کی طرف جھک کر رہ گیا اور اپنی خواہش نفس ہی کے پیچھے پڑا رہا، لہذا اس کی حالت کتے کی سی ہو گئی کہ تم اس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اسے چھوڑ دو تب بھی زبان

لٹکائے رہے۔ یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔

تم یہ حکایات ان کو سناتے رہو، شاید کہ یہ کچھ غور و فکر کریں۔ بڑی ہی بری

مثال ہے ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، اور وہ آپ اپنے

ہی اوپر ظلم کرتے رہے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت بخشے بس وہی راہ راست پاتا ہے

اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وہی ناکام و نامراد ہو کر رہتا

ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے

جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل و دماغ ہیں مگر وہ ان سے

سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے

پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے

بھی زیادہ گئے گزرے، یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔ اللہ

اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو

چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ

کرتے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔ ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی

ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق کے مطابق انصاف کرتا

-۶-

اور ऐ نبی، لوگوں کو یاد دिलाओ वह वक्त जबकि तुम्हारे रब ने बनी-आदम की पुश्तों से उनकी नسل को निकाला था और उन्हें खुद उनके ऊपर गवाह बनाते हुए पूछा था, “क्या मैं तुम्हारा रब नहीं हूँ?” उन्होंने कहा, “ज़रूर आप ही हमारे रब हैं, हम इसपर गवाही देते हैं |” यह हमने इसलिए किया कि कहीं तुम कियामत के रोज़ यह न कह दो कि “हम तो इस बात से बेखबर थे,” या यह न कहने लगो कि “शिरक की इबतिदा तो हमारे बाप-दादा ने हमसे पहले की थी और हम बाद को उनकी नسل से पैदा हुए, फिर क्या आप हमें उस कुसूर में पकड़ते हैं जो गलतकार लोगों ने किया था?” देखो, इस तरह हम निशानियाँ वाज़ेह तौर पर पेश करते हैं | और इसलिए करते हैं कि ये लोग पलट आएँ | और ऐ नबी, उनके सामने उस शख्स का हाल बयान करो जिसको हमने अपनी आयात का इल्म अता किया था, मगर वह उनकी पाबन्दी से निकल भागा | आखिरकार शैतान उसके पीछे पड़ गया यहाँ तक कि वह भटकनेवालों में शामिल होकर रहा | अगर हम चाहते तो उसे उन आयातों के ज़रीए से बलन्दी अता करते, मगर वह तो ज़मीन ही की तरफ झुककर रह गया और अपनी खाहिशे-नफ्स ही के पीछे पड़ा रहा, लिहाज़ा उसकी हालत कुत्ते जैसी हो गई कि तुम उसपर हमला करो तब भी ज़वाब लटकाए रहे और उसे छोड़ दो तब भी ज़वान लटकाए रहे | यही मिसाल है उन लोगों की जो हमारी

~~~~~

आयात को झुटलाते हैं | तुम ये हिकायात इनको सुनाते रहो, शायद कि ये कुछ गौर व फ़िक्र करें | बड़ी ही बुरी मिसाल है ऐसे लोगों की जिन्होंने हमारी आयात को झुटलाया, और वे आप अपने ही पर जुल्म करते रहे हैं | जिसे अल्लाह हिदायत बख़्शे बस वही राहे-रास्त पाता है और जिसको अल्लाह अपनी रहनुमाई से महरूम कर दे वही नाकाम व नामुराद होकर रहता है | और यह हकीकत है कि बहुत-से जिन्न और इन्सान ऐसे हैं जिनको हमने जहन्नम ही के लिए पैदा किया है | उनके पास दिल हैं मगर वे उनसे सोचते नहीं | उनके पास आँखें हैं मगर वे उनसे देखते नहीं | उनके पास कान हैं मगर वे उनसे सुनते नहीं | वे जानवरों की तरह हैं, बल्कि उनसे भी ज़्यादा गए गुज़रे, ये वे लोग हैं जो ग़फ़लत में खोए गए हैं | अल्लाह अच्छे नामों का मुस्तहिक़ है, उसको अच्छे ही नामों से पुकारो और उन लोगों को छोड़ दो जो उसके नाम रखने में रास्ती से मुन्हरिफ़ हो जाते हैं | जो कुछ वे करते हैं उसका बदला वे पाकर रहेंगे | हमारी मख़लूक़ में एक गरौह ऐसा भी है जो ठीक-ठीक हक़ के मुताबिक़ हिदायत और हक़ के मुताबिक़ इन्साफ़ करता है |